

بھیانک حادثہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سرکارِ مدینہ ﷺ کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق ومحبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۶۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بھیانک حادثہ

صوبہ پنجاب کے مشہور شہر لالہ موسیٰ (محلہ اسلام پورہ) کے مقیم دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار محمد منیر عطاری بن محمد شریف جو عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلے میں سفر کر کے ایک دن پہلے ہی لوٹے تھے، اور روزانہ صدائے مدینہ لگا کر نمازِ فجر کیلئے مسلمانوں کو جگانے کے عادی تھے، ۱۱ جولائی ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۶ ربیع النور شریف ۱۴۲۰ھ بروز اتوار دوپہر ایک بجے قریب انہیں ایک ٹرالر نے کچل دیا۔ جس سے ان کے پیٹ کے اوپر اور نیچے کا حصہ الگ ہو گیا اور انکا جسم دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔

مگر حیرت انگیز بات یہ تھی کہ وہ زندہ تھے اور مزید حیرت بالائے حیرت کہ ان کے حواس اتنے بحال تھے کہ وہ بلند آواز سے **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ** اور **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ** ﷺ کا وِرد کر رہے تھے۔ یہ معاملہ چند لمحوں کا نہ تھا۔ بلکہ لالہ موسیٰ کے ہسپتال میں ڈاکٹروں کے جواب دے دینے پر انہیں گجرات (عزیز بھٹی ہسپتال) لے جایا گیا، ساتھ لے جانے والے محمد اشرف عطاری کا حلفیہ بیان ہے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ﷻ منیر عطاری کی زبان پر پورے راستے بلند آواز سے ان کی زبان پر دُرُود و سلام اور **کلمۂ طیّبہ** کا وِرد جاری رہا۔ ہسپتال پہنچے تو ڈاکٹرز بھی حیران وششدرہ گئے کہ یہ شخص زندہ کس طرح ہے؟ اور حواس اتنے بحال ہیں کہ بلند آواز سے درود وسلام اور **کلمۂ طیّبہ** کا وِرد کر رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنی زندگی میں ایسا باحوصلہ اور باکمال مَرد پہلی مرتبہ دیکھا ہے۔ کچھ دیر بعد وہ خوش نصیب اسلامی بھائی بلند آواز سے پکارنے لگے، "یارسول اللہ ﷺ وآلہٖ آ بھی جایئے! یارسول اللہ ﷺ وآلہٖ میری مدد فرمایئے!

پھر یہ عرض کرتے ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ وآلہٖ مجھے معاف فرمادیں ..... **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ** ﷺ پڑھا اور ان کی روح قفسِ عُنصری سے پرواز کر گئی۔

(اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن) **(یہ سچا واقعہ کئی اخبارات میں بھی شائع ہوا)**

جسم دو حصوں میں تقسیم ہونے کے باوجود **کلمۂ طیّبہ** کا وِرد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے خوش نصیب اسلامی بھائی اس زمانے کے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے مشہور عظیم بُزرگ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے مرید اور قرآن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مبلغ تھے۔ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) معلوم ہوا کہ مدنی ماحول اور ولی کامل کے دامن سے وابستگی دنیا وآخرت کی بہتری اور ایمان کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔

لمحہ فکریہ:

اس پُرفتن دور میں مسلمانوں کی اکثریت خصوصاً دنیوی تعلیم یافتہ نوجوان طبقہ مدنی ماحول سے دوری، اپنے مذہبی عقائد اور اسلاف کرام رحمہم اللہ سے متعلق ناواقفیت کی بنا پر غیر مسلموں اور بدمذہبوں کے منافقانہ (بظاہر اصلاحی ودینی) طرزِ عمل سے متاثر ہو کر اپنے ایمان کو خطرات سے دوچار کرنے میں مصروف ہے۔ لہٰذا ایسے نازک وقت میں اُمت کی خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت اس رسالے میں تذبذب کے شکار مسلمانوں دُنیوی بالخصوص تعلیم یافتہ نوجوانوں کی رہنمائی کیلئے۔ ماضی قریب میں وفات پانے والے عاشقانِ رسول ﷺ کی دنیا سے ایمان افروز رخصتی کے سچے واقعات پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

موت کے وقت کے حالات پیش کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ روایت میں آتا ہے۔

اِنَّمَا الْعِبرَۃُ بِالْخَوَاتِیمِ○ (یعنی اعتبار خاتمہ ہی کا ہے)

(فتاویٰ شامی ص۷۸ ج۳ مطبوعہ مکتبہ امداد ملتان بحوالہ ابوداؤد)

ایک حدیث مبارک میں نبی رحمت، شفیع امت، مالک جنت، محبوب ربّ العزت ﷺ کا فرمانِ جنت نشان ہے، مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ○ جس کا آخر کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (یعنی کلمۂ طیبہ) ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ابوداؤد ج۳ ص۱۳۲ رقم الحدیث ۳۱۱۶)

معلوم ہوا اگر کسی کا انتقال کلمۂ طیبہ کا وِرد کرتے ہوئے ہو تو اس حدیث پاک کی روشنی میں ہمارا حسنِ ظن ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا۔ کیونکہ اللہ عزوجل نے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو وقت موت کلمۂ طیبہ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی، گویا انکا عقیدہ قرآن و سنت کے عین مطابق تھا جس کے سبب وہ ربّ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہوئے۔ اور چونکہ جنت میں صرف صحیح العقیدہ لوگ مسلمان ہی داخل کئے جائیں گے۔ لہٰذا حق کا راستہ ڈھونڈنے والوں کی رہنمائی کیلئے ''چل مدینہ'' ''سات'' حروف کی نسبت سے سکرات (یعنی موت کے وقت) کے سات روح پرور واقعات پیش خدمت ہیں۔

ربّ عزوجل کی بارگاہ سے امید ہے کہ اگر کوئی صِدقِ دل کے ساتھ راہ حق کی طلب کے لئے ان واقعات کا مطالعہ کرے گا ان شآء اللہ عزوجل اسے ضرور رہنمائی ملے گی۔

(۲) مبلغ دعوت اسلامی عبدالغفار عطاری علیہ رحمۃ الباری پر رحمت ھی رحمت :

مرحوم عبدالغفار عطاری علیہ رحمۃ الباری حسین نوجوان تھے۔ آواز اچھی تھی، ابتداً ماڈرن دوستوں کا ماحول ملا تھا۔ (جیسا کہ آجکل عام ماحول ہے اور معاذ اللہ عزوجل اسے معیوب بھی نہیں سمجھا جاتا) گانے وغیرہ گاتے، موسیقی کا فن سیکھا امریکا میں کلب میں ملازمت کرنے کیلئے بڑی بھاگ دوڑ بھی کی لیکن مقدر میں ''دردِ مدینہ'' تھا۔ قسمت اچھی تھی، امریکہ میں نوکری ہی نہ مل سکی ورنہ آج شاید ہزاروں دلوں میں ان کی محبت وعقیدت کی شمع روشن نہ ہوتی۔

خوش قسمتی سے انتقال سے تقریباً سات سال قبل اسلامی بھائیوں کا مدنی ماحول میسر آگیا۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگئے۔ عطاری تو کیا ہوئے الحمد للہ عزوجل جینے کا انداز ہی بدل گیا۔

فلمی گانوں کی جگہ سرکارِ مدینہ ﷺ کی پیاری پیاری نعتوں نے لے لی۔ کبھی اسٹیج پر آکر مزاحیہ لطیفے سنا کر لوگوں کو ہنساتے تھے، عاشقوں کو رُلانے اور دیوانوں کو تڑپانے لگے۔

''دعوت اسلامی'' کے پاکیزہ مدنی ماحول اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ جیسے ولی کامل کی صحبت باثر نے ایک ماڈرن نوجوان کو پیارے رسول ﷺ کا دیوانہ اور سرتاپا سنتوں کا نمونہ بنا دیا۔ چہرے پر داڑھی مبارک سر پر زلفیں اور ہر وقت سنت کے مطابق لباس اور سر عمامہ مبارکہ سے آراستہ رہنے لگا۔ نہ صرف خود سنتوں پر عمل کرتے بلکہ اپنے بیان کے ذریعے دوسروں کو بھی سنتوں پر عمل کی ترغیب دلاتے رہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک اچھے مبلغ، نعت گو شاعر تھے اور میرا حسنِ ظن ہے کہ وہ عاشقِ رسول اور با اخلاق و با کردار مسلمان تھے۔

چند روز بستر پر رہ کر ربیع الغوث شریف کی چاند رات ۱۴۰۶ھ شب ہفتہ بمطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۸۵ء کو صرف ۲۲ سال اس بے وفا دنیا میں گزار کر بھی پور جوانی کے عالم میں اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)

قرآن و سنت کے مدنی ماحول کی برکت سے لگتا ہے وہ زندگی کی بازی جیت گئے، انہیں سنتیں کام آگئیں، جن کی سنتیں زندہ کرنے کی دھن تھی۔ ان شفیق آقا ﷺ کا کرم ہو ہی گیا۔

مرحوم تختہ غسل پر مسکرا دیئے !

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! میں مرحوم کی تکفین و تدفین میں اول تا آخر شریک رہا۔ چند مبلغین دعوت اسلامی مل جل کر نہایت ہی احتیاط کے ساتھ مرحوم کو غسل دے رہے تھے اور میں انہیں غسل کی سنتیں بتا رہا تھا۔ جب دورانِ غسل مرحوم کو بٹھایا گیا تو چہرے پر اس طرح مسکراہٹ پھیل گئی، جس طرح وہ اپنی زندگی میں مسکرایا کرتے تھے۔ میں اس وقت مرحوم کی پشت پر تھا، جتنے اسلامی بھائی چہرے کی طرف تھے سب نے یہ منظر دیکھا۔ کفن پہنانے کے بعد چہرہ کھلا چھوڑ دیا گیا، آخری دیدار کیلئے لوگ آنے شروع ہوئے، ہم مل کر نعت شریف پڑھ رہے تھے۔

بعض دیکھنے والوں نے دیکھا کہ مرحوم کے ہونٹ بھی جنبش کر رہے تھے۔ گویا نعت شریف پڑھ رہے ہیں۔
حسب وصیت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نماز جنازہ پڑھائی، جنازہ مبارکہ کا جلوس بہت بڑا تھا اور سماں بھی قابل دید تھا۔ ذِکر وَدُرُود اور نعت وسلام سے فضا گونج رہی تھی۔

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

مَحبوب کی گلیوں سے ذرا گھوم کے نکلے

بالآخر اشکبار آنکھوں کے ساتھ مرحوم کو سپردِ خاک کر دیا گیا۔ بعد تدفین عزیز و اقارب رخصت ہو گئے۔ مگر اب بھی روحانی رشتہ دار یعنی اسلامی بھائی کثیر تعداد میں کافی دیر تک قبر پر موجود رہے اور نعت خوانی ہوتی رہی۔

مرحوم کو سرکار ﷺ نے دامن میں چھپالیا:

مرحوم کے سوئم کے سلسلے میں شہید مسجد کھارادر بابُ المدینہ (کراچی) میں عشاء کے بعد اسلامی بھائیوں نے قرآن خوانی اور اجتماع کثیر تھا اس لئے مسجد کے باہر ہی اجتماع کا انتظام کیا گیا۔ مولانا حسن رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن کی لکھی ہوئی نعت شریف کے اس شعر کی دیر تک تکرار ہوتی رہی۔

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہوگا کسے؟

کس کے دامن میں چھُپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

حاضرین پر ایک ذوق کی کیفیت طاری تھی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں ایک خوش نصیب اسلامی بھائی نے مجھے بتایا کہ اس اجتماع ذکر و نعت دوران مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی آنکھ بند ہوئی اور دل کی آنکھیں کھل گئیں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ مدینہ ﷺ اپنی چادر مبارکہ پھیلائے ہوئے اجتماع ذکر و نعت میں جلوہ افروز ہیں اور خوش نصیبوں کو بلا بلا کر چادر مبارک میں چھپا رہے ہیں۔ اتنے میں مرحوم عبدالغفار عطاری علیہ رحمۃ الباری بھی سنت کے مطابق سفید مدنی لباس میں عمامہ سر پر سجائے نمودار ہوئے تو۔ سرکارِ مدینہ ﷺ مرحوم کو بھی دامن رحمت میں چھُپالیا۔

ڈھونڈا ہی کریں ڈرِ قیامت کے سپاہی — وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پُکارا — آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

(ملخص از فیضان سنت جدید باب فیضان دُرُود وسلام ص ۱۹۸)

(۳) دورانِ بیان:

ہند (انڈیا) کے صوبہ یوپی کے مشہور شہر (کانپور) کے مبلغ دعوتِ اسلامی محمد رفیق عطاری شب برأت کو مسجد میں سنتوں بھرا بیان فرما رہے تھے کہ اچانک ان کے سینے میں درد اٹھا اور انہوں نے بلند آواز سے **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** کا وِرد شروع فرمادیا۔ لوگوں نے اٹھ کر سنبھالا اس سے پہلے کہ انہیں ہسپتال لے جایا جاتا انہوں نے بلند آواز سے **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰـہ** ﷺ پڑھتے پڑھتے مسجد ہی میں دم توڑ دیا.......... لوگ ان کی اس ایمان افروز دنیا سے رخصتی پر دم بخود تھے۔ اور رشک کر رہے تھے۔
الحمدللہ ﷻ مرحوم سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بُزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید اور دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔

(٤) عطاریہ اسلامی بہن:

محمد جمیل عطاری (سانگھڑ) کا حلفیہ بیان ہے کہ میری بہن بنت عبدالغفار عطاریہ کو کینسر کے موذی مرض نے آلیا۔ آہستہ آہستہ حالت بگڑتی گئی ڈاکٹروں کے مشورہ پر آپریشن کروایا، طبیعت کچھ سنبھلی .... مگر کم وبیش ایک سال بعد مرض نے دوبارہ زور پکڑا۔ لہٰذا راجپوتانہ ہسپتال (حیدرآباد بابُ الاسلام سندھ) میں داخل کر دیا گیا۔
ایک ہفتہ ہسپتال میں رہیں مگر حالت مزید ابتر ہوتی چلی گئی اچانک انہوں نے باآواز **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** کا وِرد شروع کر دیا۔ کبھی کبھی درمیان میں **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ** بھی پڑھتیں۔ بلند آواز سے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ** ﷺ کا وِرد شروع کرنے سے پورا کمرہ گونج اٹھتا تھا عجیب ایمان افروز منظر تھا جو آتا مزاج پُرسی کے بجائے ان کے ساتھ ذکراللہ شروع کر دیتا ڈاکٹرز اور اسپتال کا عملہ حیرت زدہ تھا کہ یہ اللہ کی کوئی مقبول بندی معلوم ہوتی ہے ورنہ ہم نے تو آج تک

مریض کی چیخیں ہی سنی ہیں اور یہ مریضہ شکوہ کرنے کے بجائے مسلسل ذکر اللہ ﷻ میں مصروف۔
تقریباً ۱۲ گھنٹے تک یہی کیفیت رہی۔اذانِ مغرب کے وقت اسی طرح بلند آواز سے **کلمۂ طیبہ** کا ورد کرتے کرتے۔ان کی روح قفسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی۔
الحمد للہ ﷻ یہ خوش نصیب اسلامی بہن بھی دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے عظیم بُزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالی سے مرید تھیں۔

(۵) مرحوم افتخار احمد قادری عطاری رحمۃ اللہ علیہ :

ٹنڈو جام کے مبلغ دعوت اسلامی افتخار احمد عطاری ماحول سے وابستگی سے پہلے بہت زیادہ ماڈرن تھے .... خوش نصیبی سے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا....... سنتوں کے عامل مبلغین کی صحبت اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ تربیت کی برکت سے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے لگے۔
مدنی ماحول سے وابستگی کے کچھ ہی عرصے بعد شوال المکرم میں ایک رات نماز عشاء پڑھ کر فارغ ہوئے تو اچانک سینے میں درد محسوس ہوا ، جو بڑھتا ہی چلا گیا، ڈاکٹرز کے پاس لے جایا گیا، دوا سے کچھ افاقہ ہوا، مگر پھر اچانک بلند آواز سے **کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه** ﷺ کا ورد شروع کردیا، انکے صاحبزادے محمد عمیر عطاری نے گھبرا کر اسطرح اچانک **کلمۂ طیبہ** کا ورد شروع کی وجہ دریافت کی؟ انہوں نے فرمایا! بیٹا سامنے دیکھو میرے پیر و مرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ **کلمۂ طیبہ** پڑھنے کی تلقین فرمارہے ہے، یہ کہہ کر پھر بلند آواز سے **کلمۂ طیبہ** پڑھنا شروع کو دیا اور اسی طرح **کلمۂ طیبہ** کا ورد کرتے کرتے ان کی روح قفسِ عُنصُری سے پرواز کرگئی (اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن ط) انکے صاحبزادے کا بیان ہے کہ مرنے والے دن بعد نماز مغرب ابا جان نے فکر مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا کارڈ بھی پُر کیا تھا۔

(٦) عطاریہ ہونے کی برکت:

بابُ اسلام (سندھ) کے مشہور شہر سکھر کے محمد بابر عطاری نے ایک مکتوب بھیجا جس میں کچھ یوں تحریر تھا میری بہن کم و بیش ۱۲ سال سے بیمار تھی اور اب اس کی حالت انتہائی نازک ہوچکی تھی۔ہم سخت اذایت میں تھے کہ ۲۵ صفر ۱۴۲۳ھ ۹ مئی ۲۰۰۲ء بعد نماز عصر شہزادۂ عطار حاجی عبید رضا قادری عطاری رضوی مَدَّظِلُّہُ العالی سکھر تشریف آوری ہوئی۔
ان سے ملاقات تو نہ کرسکا البتہ زیارت کی سعادت حاصل ہوئی، میں نے ان کے ساتھ آئے ہوئے مبلغ فقیر رضا عطاری سے اپنی بہن کی بیماری سے متعلق بتایا اور دعاؤں کیلئے عرض کی...... انہوں نے بڑی شفقت فرمائی اور دلاسہ دیا۔اُن کے مشورے پر میں نے بہن کا نام امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید کروانے کے لئے لکھوا دیا۔
الحمد للہ ﷻ چند ہی دنوں بعد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے مُرید کر لینے کے بشارت نامے کیساتھ عیادت نامہ بھی بصورت مکتوب آپہنچا۔میں ان ضروری کام کے سلسلے میں شہر سے باہر تھا۔واپس پر جب مکتوبات کی آمد کا پتہ چلا تو بہن سے پوچھا، آپ نے مکتوبات پڑھ لئے؟ بہن نے کہا کہ ابھی تک کسی نے پڑھ کر نہیں سنایا، پڑھ تو وہ خود بھی لیتی مگر بیماری کی وجہ سے مجبور تھی۔
میں نے فوراً دونوں مکتوبات پڑھ کر سنائے، بہن مُرید ہونے اور مکتوبات آنے پر بے حد خوش تھی۔بار بار مکتوبات چھومتی آنکھوں سے لگاتی، عیادت نامے والے مکتوب میں شرح الصدور کے حوالے سے روایت نقل تھی کہ جو کوئی بیماری میں **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْن** o چالیس بار پڑھے اور اس مرض میں مرجائے تو شہید ہے اور تندرست ہوگیا تو مغفرت ہوجائے گی میری بہن نے فوراً ۴۰ مرتبہ مذکورہ وظیفہ پڑھ لیا۔دوسرے دن کیم ربیع الاول ۱۴۲۳ھ ۱۴ مئی ۲۰۰۲ء کو صبح فجر کے وقت میری بہن نے دم توڑ دیا، لگتا ہے وہ صرف اس زمانے کے ولی کامل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ ہونے کے انتظار میں تھی۔
الحمد للہ ﷻ ولی کامل سے مُرید ہونے کی ایسی برکت ملی کہ میں نے خود آخری وقت میں بہن کو باآواز بلند دو یا تین مرتبہ **کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه** ﷺ پڑھتے سنا، پھر بہن نے خود ہی ہاتھ پاؤں سیدھے کرلئے اور آنکھیں بند کرلیں، اس وقت اذان فجر کی آواز آرہی تھی۔

(۷) اچھی صحبت اچھی موت:

مبلغ دعوت اسلامی بتایا کہ **ٹنڈو الٰہیار** (سندھ) کے ایک شخص نے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے متاثر ہوکر عاشقان رسول کی صحبت کی برکت سے پانچوں وقت کی نماز پابندی سے شروع کردی اور رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھر اعتکاف میں عاشقان رسول کے ساتھ بیٹھ گیا دس دن میں قرآن پاک کی چند سورتیں، دعائیں اور سنتیں بھی یاد کرنے کی سعادت ملی چہرے پر ایک مشت داڑھی اور سر پر سبز عمامہ کا تاج سجانے کے نیت کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مدنی قافلوں میں سفر کیلئے بھی نام لکھوایا اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضوی میں داخل ہوکر عطاری بھی بن گئے۔ الغرض دعوت اسلامی کے مدنی ماحول اور ایک ولی کامل کے دامن سے وابستگی نے ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا کردیا اور وہ گناہوں سے توبہ کرکے سنتوں بھری زندگی گزارنے لگے۔

ایمان افروز موت:

ایک دن کپڑوں میں آگ کے سبب بے چارے بری طرح جھلس گئی۔ اسپتال لے جایا گیا ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کا جسم ۸۰ فیصد جھلس چکا ہے مگر دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ تکلیف کا اظہار کرنے کے بجائے وہ ذکر و درود میں مشغول تھے، اعتکاف کے دوران جو سورتیں اور دعائیں یاد کیں تھیں انہیں وہ پڑھے جارہے تھے، کم وبیش ۴۸ گھنٹے اسی طرح وقتاً فوقتاً قرآن پاک کی سورتیں اور دعائیں وغیرہ پڑھتے رہے اور صبح اذان فجر کے وقت بلند آواز سے **کلمۂ طیبہ** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ان کی روح قفسِ عُنصری سے پرواز کرگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیوں! ہمارا حسن ظن ہے کہ مرحوم زندگی کی بازی جیت گئے۔

بری صحبت بُری موت:

آج کل کی بُری صحبت اور گھروں کا فیشنی ماحول Internet اور T.V کے ذریعہ فلمیں اور ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کی منحوس عادتوں کی تباہ کاریوں سے ڈراتی، خبردار کرتی اسی اسپتال کے وارڈ میں موت کا ایک لرزہ میں خیز اور عبرت انگیز حکایت اُس مرحوم کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں نے بتایا کہ عجیب اتفاق ہے کہ دعوت اسلامی والے نوجوان نے ماشاء اللہ ﷻ قرآن پاک تلاوت کرتے اور **کلمۂ طیبہ** پڑھتے پڑھتے جس وارڈ میں جان دی چند دن پہلے ایک نوجوان (ماڈرن) لڑکی بھی آگ میں جھلس کر اسی وارڈ میں پہنچی مگر موت کے وقت اُس لڑکی زبان پر (معاذ اللہ) یہ تھا۔ گانا سناؤ! گانا سناؤ! ناچ دکھاؤ! ناچ دکھاؤ! اسطرح کہتے کہتے اُس بدنصیب لڑکی کا انتقال ہوگیا۔ اگر وہ لڑکی مسلمان تھی تو اللہ ﷻ بے چاری کی مغفرت فرمائے۔ امین بِجاہِ النَّبیِّ الْا مین ﷺ

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ایک نہ ایک دن ہمیں مرنا ہے۔ اے کاش! آخری وقت کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے درود وسلام پیش کرتے ہوئے میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفےٰ ﷺ کے جلووں میں ہماری روح قبض ہو۔

الحمد للہ ﷻ تبلیغ قرآن سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی دنیا کے بے شمار ممالک میں سنتوں کی بہاریں لٹارہی ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ دنیا وآخرت کی بہتری کی خاطر دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر اپنا یہ ذہن بنالے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شآء اللہ ﷻ

''دعوت اسلامی'' کے سنتوں کی تربیت کے لئے بیشار مدنی قافلے شہر بہ شہر گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی سنتوں بھر سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔ باکردار مسلمان بننے کیلئے مکتبۃ المدینہ سے ''مدنی انعامات'' کا کارڈ اور مدنی تحفہ نامی رسالہ ضرور حاصل کیجئے۔ اور روزانہ فکر مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا کارڈ پُر کرکے ہر مدنی ماہ کی پہلی جمعرات اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ ان شآء اللہ ﷻ اس کی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

غور طلب بات:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! طبعی طور پر انسان معمولی درد سر کی صورت میں ذکر و دُرود تو بڑی بات ہے! زیادہ بالنا یا کسی کی بات سننے پر بھی آزمائش محسوس کرتا ہے۔ الحمد للہ ﷻ وقت موت مذکورہ خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی زبان **کلمۂ طیبہ** اور دُرود وسلام کا ورد جاری ہونا اس بات کی

دلیل ہے کہ ان کے عقائد عین قرآن وسنت کے مطابق تھے۔ جس بنا پر اللہ و رسول ﷺ کا ان پر یہ خاص کرم ہوا۔ اور دنیا سے ان کی ایمان افروز رخصتی مذہب اسلام اور مسلک حق کی سچائی کی ایک ایسی دلیل ہے۔ جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ بلکہ یہ ایمان افروز واقعات دنیا بھر کے غیر مسلموں اور بدعقیدہ لوگوں کی راہنمائی کرتے ہوئے راہِ حق کی دعوت پیش کر رہے ہیں۔

حیرت انگیز یکسانیت

ان خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی چند باتوں میں حیرت انگیز یکسانیت پائی گئی۔

(۱) عقیدہ توحید و رسالت:

وقت موت **کلمۂ طیبہ** کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والی یہ خوش نصیب اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی عقیدہ توحید و رسالت یعنی (اللہ ﷻ کی وحدانیت اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت) اور قرآن وسنت کے داعی تھے۔ عاشقانِ رسول اور تمام صحابہ کرام و اہل بیت اطہار و اولیاءِ کاملین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کرنے والے تھے۔

(۲) سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ:

یہ تمام ائمہ اربعہ یعنی سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت، سیدنا امام احمد بن حنبل، سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی اور سیدنا امام مالک بن انس رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے ماننے والے، ان کے چاہنے والے اور کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مُقلِّد (یعنی حنفی) تھے۔

(۳) مسلک اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ:

سیدی اعلیٰ حضرت، قاطع بدعت، حامئی سُنّت، پروانہ شمع رسالت امام اہلسنت، مجدد دین وملت، الحافظ، القاری، الشاہ امام احمد رضا خان قادری بریلوی علیہ الرحمۃ کے مسلک (جو عین قرآن حدیث کے مطابق ہے) کے تحت زندگی گزارنے والے اور ان کی محبت کا دم بھرنے والے تھے۔

(٤) دعوت اسلامی:

الحمد للہ ﷻ آفتاب قادریت، مہتاب رضویت، محی سنت، قاطع بدعت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، باعث خیر و برکت، ولی نعمت، پیر طریقت، عالم شریعت، پروانہ شمع رسالت، عاشق اعلیٰ حضرت، امیر اہلسنت ابو بلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ جو قرآن سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے بانی اور امیر ہیں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اس پر فتن اور صبر شکن دور میں سرکار ﷺ کی امت کی خیر خواہی کا درد سینے میں لے کر حالت کا جائزہ لیا وقت کے تقاضوں کو پہچانا اور امت کے بکھرے ہوئے شیرازے کو مجتمع کرنے اور اس کے اصلاح کی تڑپ لیے بڑے عزم واحتیاط کے ساتھ اپنے علم وعمل کو تقوی و پرہیز گاری کے انوار سے منور کر کے حکمت و فراست کے ساتھ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوت اسلامی'' کا آغاز فرمایا اور ساری دنیا کے مسلمانون کو یہ مدنی سوچ دینے کی کوشش فرمائی کہ..........

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''

الحمد للہ ﷻ آپ کی پر خلوص کوششوں کی برکتوں سے دعوت اسلامی کا پیغام ذیقعد شریف ۱۴۲۵ھ تک ۶۰ ممالک تک یہ پہنچ چکا ہے۔ الحمد للہ ﷻ دعوت اسلامی کا تین دن کا سنتوں بھرا اجتماع ہر سال **مدینۃ الاولیاء** ملتان شریف میں منعقد ہوتا ہے۔ الحمد للہ ﷻ حج کے بعد روئے زمین پر مسلمانوں کا یہ سب سے بڑا اجتماع ہے جس میں پوری دنیا سے لوگ شرکت کرتے ہیں۔

الحمد للہ ﷻ یہ خوش نصیب اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہ کر پوری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے خواہاں تھے۔

(۵) مُرشد کامل:

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم مبلغ ہونے کے ساتھ احکام الٰہی ﷻ کی ادائیگی اور اتباع سنت میں بھی اپنی نظیر آپ ہیں۔ آپ شیخ الفضلیت، آفتاب رضویت، مرید وخلیفہ اعلیٰ حضرت، حضرت قطب مدینہ ضیاء الدین احمد رضوی مدنی علیہ الرحمہ کے مرید اور شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان صاحب علیہ الرحمہ کے خلیفہ مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ کے پوری دنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔

شارح بخاری نائب مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی کو کتب حدیث وغیرہ کی اجازت اور سلاسل اَرْبعَہ قادریہ نقشبندیہ چشتیہ اور سُہروَرْدیہ کی خلافت عنایت فرمائی ہے۔

جانشین شہزادۂ سیدی قطب مدینہ، حضرت مولانا محمد فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رَضوی قادری رحمتہ اللہ علیہ نے بھی آپ کو اپنی خلافت اور حاصل شدہ اَسانید واجازات سے نوازا مزید اور بزرگوں سے بھی خلافتیں حاصل ہیں مگر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں۔

الحمدللہ ﷻ موت کے وقت **کلمۂ طیبہ** پڑھتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والی خوش نصیب اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید تھے۔

چندمذید مزید یکسانیت :

وقتِ موت **کلمۂ طیبہ** کا ورد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے ان خوش نصیبوں میں مزید یکسانیت یہ بھی دیکھی گئی کہ یہ اپنے پیر ومرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی تربیت کی برکت سے پنج وقتہ نمازی اور دیگر فرائض وواجبات پر عمل کا ذہن رکھنے اور سنتوں کے مطابق اپنے شب وروز گذارنے والے نیکیاں کرکے نیکی کی دعوت پھیلانے اور برائیوں سے بچ کر برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے دُرُود وسلام محبت سے پڑھنے والے، فاتحہ نیاز بالخصوص گیارہویں شریف اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، عید میلا دالنبی ﷺ کی خوشی میں جشن ولادت کی دھوم مچانے والے، چراغاں اور اجتماع ذکر ونعت کرنے اور بارہ ربیع النور شریف کے دن اہتمام کے ساتھ مدنی جلوس میں شرکت کرنے والے، مزارات اولیاء پر باادب حاضری دینے والے، اللہ ورسول ﷻ وﷺ اور اولیاء رحمھم اللہ سے استعانت کرنے اور مذکورہ تمام عقائد کا بھرپور اظہار کرنے والے تھے۔

فرمان رسالت ﷺ

مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ ٥ جس کا آخر کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (یعنی کلمہ طیبہ) وہ جنت میں داخل ہوگا۔ آئیں ہم اس فرمان رسالت ﷺ کے مدنی فیصلے کی روشنی میں ان خوش نصیبوں کی دنیا سے ایمان افروز رخصتی پر غور کریں۔ اور فیصلہ کریں۔

مدنی فیصلہ :

رسول کریم روف رحیم ﷺ کا فرمان مغفرت نشان پڑھ کر تو یقیناً ہر شخص یہی حسن ظن یہی ہونا چاہئے کہ موت کے وقت انتہائی نازک اور مشکل وقت میں مذکورہ اسلامی بھائیوں اور بہنوں کا آ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ پڑھنا ان کے عقائد کی دُرستی، اللہ ورسول ﷻ وﷺ کا ان سے راضی ہونے کا ثبوت، اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔ ہر ذی شعور اور غیر جانبدار شخص یہی کہے گا کہ یہ تو وہ خوش نصیب ہیں جنھوں نے ربّ ﷻ کے کرم سے موت کے وقت کے انتہائی کٹھن حالات میں **کلمۂ طیبہ** پڑھنے کی سعادت پر کر مذکورہ حدیث مبارکہ کے مطابق یہ بتادیا! کہ اِنْ شَآءَ اللہ ﷻ ہم قبر وحشر میں، میزان اور پل صراط پر، ہر جگہ اللہ ورسول ﷻ وﷺ کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا سن کر جنت الفردوس میں آقا ﷺ کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ ﷻ

چُھپ چُھپ کے جہاں سے کہ اُنھیں دیکھ سکوں میں

جنت میں مجھے ایسی جگہ میرے خدادے

قبر کھل گئی :

الحمدللہ ﷻ کئی ایسے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جو عمر بھر دعوت اسلامی کے مدنی ماحول اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ رہے، کافی عرصہ گزرنے کے بعد جب ان خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی قبریں کھلیں تو دیکھنے والے حیرت زدہ رہ گئے کہ ان کے جسم اور کفن ایسے سلامت تھے جیسے ابھی دفن کیا گیا ہو اور الحمدللہ ﷻ انکی قبر سے خوشبو کی لپیٹیں آ رہی تھیں۔ ان روح پرور واقعات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ''قبر کھل گئی'' نامی رسالہ ضرور حاصل فرمائیں۔

اللہ ﷻ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے اور ہر طرح کی بے ادبی اور بے ادبوں کی صحبت سے بچا کر با ادب اور سنتوں کے عامل صحیح العقیدہ مبلغین کی ہمراہی نصیب فرمائے۔

(امین بجاہ النبی الامین ﷺ)

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوت اسلامی

صدقہ تجھے اے ربّ غفار مدینے کا

اللہ و رسول عزوجل ﷺ کی رضا والی زندگی گزارنے کے لئے :

اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے ''دعوت اسلامی'' کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لوٹیے۔ کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو نماز مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔

اور اگر ہم استقامت کے ساتھ اسلامی کے مدنی ماحول سے دمِ آخر تک وابستہ رہے تو ان شآء اللہ ﷻ ہم بھی ایمان و عافیت کی موت پا کر قبر، حشر، میزان اور پل صراط پر ہر جگہ اللہ و رسول ﷻ و ﷺ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو کر سرکار ﷺ کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا سن کر جنت الفردوس میں آقا ﷺ کا پڑوس کی سعادت پالیں گے۔

ان شآء اللہ عزوجل ان شآء اللہ عزوجل ان شآء اللہ عزوجل

مدنی مشورہ:

جو کسی کا مرید نہ ہو اسکی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان مرید ہو جائے۔

شیطانی روکاوٹ:

یہ بات ذہن میں رہے کہ چونکہ حضور غوثِ پاک ﷺ کا مرید بننے میں ایمان کا تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے کے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا۔ میں ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند ہو جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آ سنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شآء اللہ ﷻ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکار غوثِ اعظم ﷺ کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادری رضوی عطاری بنا دیں۔

شجرہ عطاریہ:

الحمدللہ عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا ''شجرہ شریف'' مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے۔

جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے ''اَوراد'' لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اُمت کی خیر خواہی

کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء اور

اہل وخانہ دوست احباب ودیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ:

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا چاہتے ہیں۔ مگر ہمیں طریقہ معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے، تو اپنا اور ان کو مرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں تو انکا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ۶ کے پتے پر روانہ فرمادیں، ان شاء اللہ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا ائے گا۔اس کیلئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً: لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو احمد رضا بن محمد بلال عمر تقریباً چھ سال، اپنا پتا ہرگز نہ بھولیں۔

(پتا انگیریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

مسئلہ:

اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔"بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہوسکتا ہے۔(فتاوی رضویہ لد ۱۲ صفحہ ٤۹٤)

قادری عطاری"یا"قادریہ عطاریہ"بنوانے کے لئے فارم

نام و پتا بال پین اور بالکل صاف لکھیں۔غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	مکمل پتا (دکان، یا مکان نمبر گلی نمبر، گاؤں یا شہر و ضلع، فون نمبر وغیرہ سب لکھیں